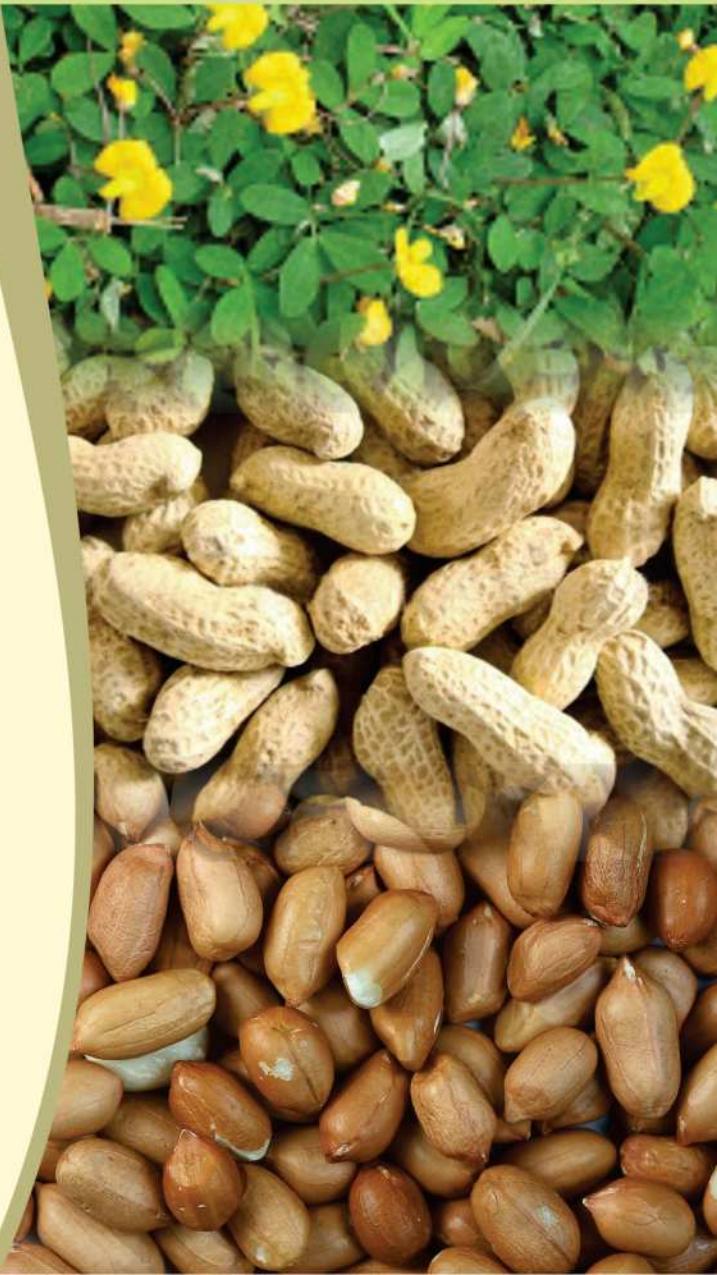


# مونگ پھلی کی کاشت



**ZTBL**

موگ پھلی بارانی علاقوں میں موسم خریف کی اہم ترین نقد آور فصل ہے۔ خاص طور پر خطہ پونچھوار میں موسم خریف کی کوئی بھی ایسی فصل نہیں ہے جو موگ پھلی کے مقابلے میں نقد آمدی دیتی ہو۔ یہ آمدی بارانی علاقت کے کاشتکاروں کی معاشی حالت کو سنوارنے اور انکا معیار زندگی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ موگ پھلی کو سونے کی ڈلی کہا جاتا ہے۔ موگ پھلی کے بیچ میں 44 تا 56 فیصد اعلیٰ معیار کا خوردگی تیل اور 22 تا 30 فیصد پائے جاتے ہیں۔ اس لئے اس کا غذائی استعمال صحت و تندرستی برقرار رکھنے کیلئے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اسکے علاوہ اگر اس کا خوردگی تیل استعمال کیا جائے تو ملکی معیشت پر اسکے ثبت اثرات مرتب ہو گے۔ کیونکہ ملکی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ہر سال کی شرکت زر مبادلہ خرچ کر کے خوردگی تیل درآمد کیا جاتا ہے۔ پنجاب میں ہر سال تقریباً ڈالکھا ایکڑ قبے پر موگ پھلی کا شت کی جاتی ہے۔ اور اسکی سالانہ مجموعی پیداوار کم و بیش 77 ہزار تن ہے۔ پنجاب میں 87 فیصد رقبہ چکوں، انک، چلم اور اولپنڈی کے اضلاع پر مشتمل ہے۔ قابل فکر بات یہ ہے کہ موگ پھلی کی ترقی دادہ اقسام کی پیداواری صلاحیت 40 من فی ایکڑ ہے۔ جبکہ ہمارے عام کاشتکار کی اوسط پیداوار 10-12 من فی ایکڑ ہے۔ پیداواری صلاحیت اور ملکی پیداوار میں حیرت انگیز فرق ہے۔ اس فرق کی وجہ جدید ٹیکنالوجی کے رہنمای اصولوں پر عمل نہ کرنا ہے۔ کاشتکار بھائی جدید ٹیکنالوجی کے سنبھلے اصولوں پر عمل کر کے اپنی پیداواری صلاحیت میں دوسرے تین گناہ اضافہ کر سکتے ہیں۔ جسکے نتیجہ میں کسان بھائی اپنی معاشی حالت بہتر ہونے کے ساتھ ساتھ ملکی معیشت میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں کاشتکار بھائی درج ذیل سفارشات پر عمل پیرا ہو کر اپنی فصل کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کر سکتے ہیں:

### زمین کا انتخاب:

فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیلئے موزوں زمین کا انتخاب ضروری ہے۔ موگ پھلی کے لئے ریتیں، ریتیں میرا یا یہ میرا زمین نہایت موزوں ہے کیونکہ نرم اور بھر بھری ہونے کی بدولت ایسی زمین پوڈوں کی سویں با آسانی داخل ہو سکتی ہیں اور آسانی سے نشوونما پاسکتی ہیں۔

### زمین کی تیاری:

موگ پھلی کی کاشت کیلئے تمیں چار مرتبہ ہل چلانے کی ضرورت ہے۔ پہلی بار جنوری کے آخر یا فروری کے شروع میں ایک دفعہ گہرا ہل چلانا چاہئے تاکہ بارشوں کا پانی زمین میں زیادہ سے زیادہ مقدار میں جذب ہو کر دیرینک محفوظہ رکے۔ اس کے بعد بارش ہونے کی صورت میں جب بھی وتر آئے دوبار عام ہل چلا کر سہا گردیں۔ کاشت کا وقت آنے پر زمین کی آخری تیاری سے پہلی کھیت میں کھاد کی سفارش کر دہ پوری مقدار بذر یا ڈرل ڈال دیں۔ اگر ڈرل دستیاب نہ ہو تو بذر یا چھٹہ بکھیر کی ایک دفعہ عام ہل چلا کر سہا گردیں۔ اس عمل سے کھیت کی سطح ہموار، نرم اور بھر بھری ہو جائیگی اور زمین میں وتر زمین کی اوپر والی سطح پر آجائے گا۔ اور فصل کے اگاہ اور ابتدائی نشوونما میں مدد گار ثابت ہو گا۔

### سفارش کر دہ اقسام:

زیادہ سے زیادہ پیداوار کے حصول کیلئے سفارش کردہ ترقی دادہ اقسام کا شت کرنے چاہئیں جو زیادہ پیداوار صلاحیت

رکھنے کے علاوہ خشک سالی، بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کے جملے کے خلاف قوتِ دفاعت رکھتی ہوں۔ اس مقصد کیلئے کاشتکار بھائیوں کو مونگ پھلی کی باری 2000 بار ڈ479 گولڈن اور باری 2011 اقسام کا شت کرنے چاہئیں۔

## بیج کا انتخاب اور شرح بیج:

بہتر پیداوار حاصل کرنے کا دار و مدار صحت مند اور معیاری بیج پر ہے۔ لہذا مونگ پھلی کی کاشت کیلئے بیج بلحاظ قسم خالص، صحت مند اور 90 فیصد سے زیادہ اگاؤ کی صلاحیت رکھتا ہو، بیج پرانا نہ ہو، پھلیوں سے زیادہ دیر پہلے نکلے ہوئے بیج کی قوت رومنگ کم ہو جاتی ہے۔ گریوں کے اوپر والے گلابی رنگ کے باریک چکلے کا صحیح سالم ہونا ضروری ہے۔ ٹوٹے یا اترے ہوئے چکلے والے بیج میں اگنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ شرح بیج 70 کلوگرام پھلیاں یا 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ استعمال کریں تاکہ پودوں کی مطلوب تعداد 80 تا 90 ہزار فی ایکڑ حاصل ہو سکے۔ بیج کو کاشت کرنے سے پہلے سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر ضرور لگا کیں۔

## وقت کاشت اور طریقہ کاشت:

مونگ پھلی کیلئے موزوں ترین وقت کاشت مارچ کے آخری ہفتے سے لیکر اپریل کا مہینہ ہے۔ مونگ پھلی کے لئے بارانی علاقوں میں کاشت کا بہترین وقت اپریل تا پورا مہینہ ہے۔ اس کے علاوہ نہری علاقوں میں بھی مونگ پھلی کی کاشت کی جاتی ہے۔ اس کے لئے پنجاب آپاش علاقے مارچ کے مہینے میں کاشت مکمل کر لیں۔ مونگ پھلی کی کاشت بھیشہ بذریعہ ڈرل یا پورے قطاروں میں کی جائے۔ بیج کی گہرائی 5 تا 7 سنٹی میٹر رکھی جائے۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سنٹی میٹر اور پودوں کا فاصلہ 15 سنٹی میٹر رکھا جائے۔ مونگ پھلی کی فصل کو بذریعہ جھٹھے ہر گز کاشت نہ کیا جائے۔

## کھادوں کا استعمال:

مونگ پھلی کی بہتر پیداوار حاصل کرنے کا دار و مدار متوازن کھادوں کے استعمال پر ہے۔ کھادوں کی مقدار کا تعین زمین کے تجویے کے بعد کیا جاسکتا ہے۔ ایک پھلی دار فصل ہونے کی بدولت یا اپنی ضرورت کی 80 فیصد ناٹروجن فضا سے حاصل کر لینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ تاہم ابتدائی نشوونما کیلئے کاشت کے وقت 12 کلوگرام ناٹروجن، 25 کلوگرام فاسفورس اور 12 کلوگرام پوٹاش فی ایکڑ استعمال کریں۔ مندرجہ بالا غذائی اجزاء کیلئے مندرجہ ذیل گوشوارہ کے مطابق کھادوں کا استعمال کریں۔ کھادوں کا استعمال کاشت سے پہلے ڈرل سے کریں۔ اگر ڈرل دستیاب نہ ہو تو کاشت سے پہلے بذریعہ جھٹھے دو دوں پہلے دیں۔

## مونگ پھلی کیلئے کھادوں کے استعمال کا گوشوارہ

ناٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
1/2 بوری یوریا + 1 بوری ٹی ایس پی + 1/2 بوری پوتاشیم سلفیٹ یا		12	25
1/2 بوری یوریا + 3 بوری سنگل سپر فافیٹ + 1/2 بوری پوتاشیم سلفیٹ یا		12	25
ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + 1/2 بوری پوتاشیم سلفیٹ		12	25

## جپس کا استعمال:

جب فصل پھول نکال رہی ہو یعنی 15 جولائی کے بعد 200 کلوگرام فی ایکڑ جپس ڈال لینی چاہئے۔ اسکے استعمال سے زمین نرم اور بھر بھری ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجے میں پھلیوں کی بڑھوتری اور بیج کے معیار میں اضافہ ہوتا ہے۔

## جزع بوٹیوں کی تلفی:

موگ پھلی کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گودی کاشت کے تین چار ہفتے بعد کی جائے۔ دوسرا گودی پھلیاں بننے سے پہلے مکمل کر لیں۔ کیونکہ گودی سے سوئیاں بری طرح متاثر ہوتی ہیں۔ جسکے نتیجے میں پیداوار کم ہوتی ہے۔

## مونگ پھلی کی بیماریاں اور انکا تدارک:

موگ پھلی کی فصل پر مختلف بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں۔ جن میں پتوں کا انکو نما جلسہ، پھلی یا تنے کا گلنا اور پودوں کا مر چھاؤ وغیرہ شامل ہیں۔ ان بیماریوں سے بچاؤ کیلئے صحت مندرجہ کا استعمال ضروری ہے۔ اسکے علاوہ بیج کو کاشت سے پہلے سفارش کردہ دوائی سے زہر آلو کرنا ضروری ہے۔ بیماریت سے متاثرہ پودے اکھاڑ کر زمین میں دبادیں یا انکو انٹھا کے کے چلا دیں۔

## مونگ پھلی کے زرر رسان اور کیڑے اور انکا تدارک:

موگ پھلی کی فصل پر مختلف قسم کیک کیڑے حملہ آور ہوتے ہیں۔ جن میں دیمک، ٹوکا، چورکیڑا اور بلدار سوٹی شامل ہیں۔ یہ کیڑے فصل کو بہت نقصان پہنچاتے ہیں۔ لہذا ان سے بچاؤ کیلئے مکمل زراعت کو سفارش کردہ زہر کا دھوڑا دیں۔ دھوڑا صبح کے وقت جب پودوں پر شنم ہو۔ جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ پروانوں کیلئے روشنی کے پھندے لے گائیں۔ اس کے علاوہ چوہے، سہہ اور جنگلی سور بھی موگ پھلی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ انکے تدارک کیلئے بھی مکمل زراعت کے مشورہ سے زہر استعمال کریں۔

## مونگ پھلی کی برداشت اور سنبھال:

موگ پھلی کی فصل کی بھرپور پیداوار کے حصول میں فصل کی برداشت ایک ایسا عمل ہے جو اسکی پیداوار اور معیار پر سب سے زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔ برداشت کا عمل شروع کرنے کیلئے موزوں وقت کا انتخاب بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اگریقی برداشت کی صورت میں کچھی پھلیوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ جو پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہے۔ جبکہ تاخیر سے برداشت کے نتیجے میں پھلیاں زمین میں ہی رہ جاتی ہے۔ موگ پھلی کی جدید اقسام تقریباً 6 ماہ میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ جب فصل کے پتے خشک ہو کر گرنا شروع ہو جائیں تو کھیت کے مختلف حصوں سے پودے اکھاڑ کر کیچھی لینا چاہئے۔ اگر پھلیوں کے چھکے کا اندر وہی حصہ گہرے بھورے رنگ کا اور گرمی کا رنگ گلابی ہو جائے تو فصل کی پکی ہوئی تصور کی جائے گی۔ اگر 80 فیصد سے زیادہ پھلیاں پکی ہوئی ہوں تو فصل برداشت کیلئے تیار ہے۔

موگ پھلی کی برداشت اگر ٹریکٹر ڈگر سے کی جائے تو فصل کا خیال بھی کم ہو جاتا ہے۔ اور پیداوار میں بھی خاطر خواہ

اضافہ ہوتا ہے۔ اگر ٹرکیٹرڈ گردستیاب نہ ہو تو کسی یا کسولہ کی مدد سے پودوں کو اکھاڑ لیا جائے۔ پھر ان پودوں سے پھلیاں علیحدہ کی جائیں اس مقصد کیلئے تھریشہ دستیاب ہیں۔ زمین میں رہ جانے والی پھلیوں کی بھی جلد از جلد اکٹھا کر لینا چاہئے۔ تاکہ نبی کی وجہ سے رنگت متاثر نہ ہو۔ پھلیوں کو خشک کرنے کیلئے کم از کم ایک ہفتہ کیلئے صاف ستری اور سخت جگہ پر دھوپ میں بکھر دینا چاہئے۔ پھلیوں کو ڈھیر یوں کی شکل میں بھی رکھنے سے اُنی رنگت اور کوئی متاثر ہوتی ہے۔ خشک پھلیوں کو چھاج کے ذریعے یا ٹرکیٹر سے چلنے والے بڑے پکھے سے صاف کر لیاں چاہئے تاکہ کچھی اور خالی اور گلی ہوئی پھلیاں علیحدہ ہو جائیں۔ جب پھلیوں کو زخیرہ کرنا ہو تو انھیں مزیداً چھپی طرح خشک کر لینا چاہئے۔ خشک اور صاف ستری پھلیوں کو پسند یا کپڑے کی بوریوں میں بھر کر خشک، ہوادار اور صاف سترے گوداموں میں زخیرہ کیا جائے۔ زخیرہ کی جانے والی پھلیوں میں نبی کا تناسب دس فیصد سے زیادہ نہ ہو۔ گوداموں میں چوہوں، دیمک اور دیگر کیڑے مکوڑوں، نبی اور بارش وغیرہ سے بچاؤ کا بھی مناسب انتظام بھی موجود ہونا چاہئے۔

### قرضہ و فنی مشاورت:

زرعی ترقیاتی بینک لمبیڈ کسان بھائیوں کو موگ پھلی کی کاشت کیلئے آسان شرائط پر قرضہ فراہم کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں اپنے حلقہ کے موبائل کریڈٹ آفیسر سے رابطہ کریں۔ ہمارا شعبہ زرعی ترقیاتی بینک لمبیڈ، ہیڈ آفس، اسلام آباد کسانوں کو فنی تکنیکی سہولت فراہم کرتا ہے۔ موگ پھلی کی کاشت کے متعلق مسائل کے حل کیلئے ہمارے زرعی ماہرین سے بذریعہ خطمندرجہ ذیل پتہ پر ابطحہ کیا جاسکتا ہے:

سینٹرو اس پر یونیورسٹی شعبہ زرعی ٹکنالوجی

فون نمبر 051-2840848-2840842-2840872

جاری کردہ: شعبہ زرعی ٹکنالوجی

مزید معلومات برائے ٹکنیکی مشاورت: کو ارڈینیر آئل سیڈ پروگرام ایں۔ اے۔ آر۔ سی، اسلام آباد

زرعی ٹکنالوجی اپنائیے

زرعی ترقیاتی بینک لیمیٹڈ ہیڈ آفس، اسلام آباد پوسٹ بکس نمبر 1400